فرانس 24-ٹی وی چینل کے عملے کی چناب نگر آمد

۱۷؍جون ۲۰۱۰ء کو اسلام آباد میں مقیم فرانس کے ایک ٹی وی چینل (FRANCE24) کی طرف سے فون آیا کہ وہ لوگ تحریک ختمِ نبوت کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں ہمیں ملنا چاہتے ہیں اور ہمارا مؤقف بھی جاننا چاہتے ہیں۔ میں نے دن اور وقت طے کرنے کے لیے مہلت مانگی اور پھر طے پایا کہ ۲۰؍جون اتوار کو وہ ٹیم صبح ۹ اور ۱۰ بجے کے درمیان پہنچ جائے گی۔

چیچہ وطنی سے مولانا منظور احمد، عزیزم شاہد حمید اور برخوردار محمد قاسم میرے ہمراہ تھے اور ہم وقت سے پہلے چنیوٹ میں اپنے مرکز احرار مدنی مسجد چلے گئے۔ حسبِ پروگرام فرانس 24 کے جرنلسٹ ''سدرک مولی'' CEDRIC MOLLE (مقیم اسلام آباد) ان کے مترجم جناب نذر الاسلام تشریف لے آئے اور کچھ وقت ضائع کیے بغیر انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوٰی نبوت سے احرار تبلیغ کانفرنس قادیان ۱۹۳۴ء اور تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء سے اب تک کی صورتِ حال پر گفتگو کی چبھتے ہوئے سوالات کا الحمدللہ تحمل سے جواب دیا۔ دینی و آئینی جدوجہد کے نشیب و فراز کے حوالے سے ان کو بریف کیا۔ مولانا محمد مغیرہ اور مولانا محمد طیب چنیوٹی نے ان کی بلا تکلف میزبانی کی۔ چنیوٹ سے چناب نگر جاتے ہوئے جگہ جگہ بیریئرز اور ناکوں کو اس ٹیم نے آنکھوں سے دیکھا اور سمیٹا۔ چناب نگر مرکز احرار داخل ہوتے ہی انہوں نے ڈاکومنٹری (Documantary) بنانے کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ طلبہ، علماء، سٹاف سبھی سے کھل کر باتیں کیں، آزادانہ ماحول میں اور ہر پہلو سے جائزہ بھی لیا اور سوالات بھی کیے۔ مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد طیب، حافظ محمد علی اور دیگر حضرات نے ان کی پوری رہنمائی کی۔ عزیزم شاہد حمید اور محمد قاسم نے ان کی معاونت کی۔ انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی بھی کچھ وقت کے لیے تشریف فرما رہے۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم اور راقم الحروف سے تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال اور قادیانی مسلم کشمکش کے حوالے سے تفصیلی انٹرویوز کیے۔ مدارسِ دینیہ کا کردار اور عالمی میڈیا کے مثبت و منفی رویے بھی گفتگو کا موضوع رہے۔ راقم الحروف نے ٹیم کے ارکان سے کہا کہ پہلے عالمی میڈیا صرف قادیانیوں کا یک طرفہ مؤقف لیتا تھا۔ ہمارے لیے یہ بہت خوشگوار بات ہے کہ آپ ہمارا مؤقف سننے کے لیے یہاں تشریف لائے۔ دو گھنٹے دورانیے پر مشتمل ملاقات طے تھی لیکن اس ٹیم نے تقریباً چھ گھنٹے ہمارے پاس گزارے اور پھر قادیانیوں کی طرف چلے گئے۔

فرانس 24 چینل سے ہونے والی گفتگو بمع قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور راقم کے انٹرویوز کی تفصیلات ان شاء اللہ تعالیٰ کسی آئندہ اشاعت میں پیش کریں گے۔ اس ٹیم کی روانگی سے پہلے روزنامہ ''امت'' کراچی کے ایگزیکٹو ایڈیٹر جناب سیف اللہ خالد (راولپنڈی) بھی تشریف لے آئے جنھوں نے چناب نگر کو قلم اور کیمرے میں بند کیا کہ کس طرح آنے جانے والے راستوں پر مسلمانوں اور عام شہریوں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ (ان کی رپورٹ شاملِ اشاعت ہے)۔ ۴ بجے کے بعد

ڈسٹرکٹ پریس کلب چنیوٹ میں تازہ صورت حال کے حوالے سے صحافیوں سے ملاقات وگفتگو ہوئی۔ بعد نمازمغرب مرکز احرار مدنی مسجد چنیوٹ میں جاری ''ختمِ نبوت کورس'' میں قاری شبیر احمد عثمانی، جناب سیف اللہ خالد، اور راقم الحروف نے تربیتی و تعلیمی گفتگو کی۔ محترم پروفیسر خالد شبیر احمد اور مولانا مشتاق احمد چنیوٹی سے مشاورت کے بعد ہم رات گئے واپس چیچہ وطنی آ گئے۔

☆☆☆

فہم دین اور ختم نبوت کورسز

مجلس احرارِ اسلام کے شعبۂ تبلیغ تحریکِ تحفظِ ختم نبوت کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر فہم دین اور ختم نبوت کورسز کا اہتمام ہوتا ہے۔ جن میں دینی مدارس، سکولز اور کالجز کے طلباء کو قرآن و حدیث، تفسیر، فقہ، عقائد، تقابل ادیان اور دین کے خلاف اٹھنے والے مختلف فتنوں، خصوصاً قادیانیت کے بارے میں منتخب نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ الحمدللہ، چند برسوں سے جاری ان کورسز میں دلچسپی لینے والے نوجوانوں اور احباب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت درج ذیل مقامات پر کورسز جاری ہیں۔

- چالیس روزہ فہم دین کورس (سمر کیمپ) جامع مسجد صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تلہ گنگ (ضلع چکوال) آغاز ۱۲؍ جون ۲۰۱۰ء

مدرسین: مولانا تنویر الحسن، پروفیسر حافظ محمد عمر، مولانا عبدالرحمٰن عمر، سید فاروق حسین شاہ ہمدانی

- ختم نبوت کورس (پندرہ روزہ) مدنی مسجد چنیوٹ۔ آغاز ۱۸؍ جون ۲۰۱۰ء

مدرسین: مولانا محمد مغیرہ، مولانا مشتاق احمد، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ۔

- ختم نبوت کورس (دس روزہ) دارِ بنی ہاشم ملتان۔ ۱۹ تا ۲۹؍ جولائی، ۲۰۱۰ء

مدرسین: مولانا محمد مغیرہ، مولانا ابوریحان، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، عابد مسعود